خالد پبلک ہائی سکول ہارون آباد

(برائے جماعت ہفتم)

تقریر: جھپٹنا، پلٹنا، جھپٹ کر پلٹنا —— لہو گرم رکھنے کا ایک بہانہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا نام_______ہے۔
میری آج کی تقریر کا عنوان ہے:
"جھپٹنا، پلٹنا، جھپٹ کر پلٹنا —— لہو گرم رکھنے کا ایک بہانہ"

یہ شعر **علامہ اقبالؒ** کا ہے،
جو مسلمانوں، خصوصاً نوجوانوں کے لیے ایک پیغام ہے۔ اقبالؒ نے ہمیشہ امتِ مسلمہ کو شاہین بننے کی تلقین کی۔
شاہین وہ پرندہ ہے جو ہمیشہ بلند پرواز کرتا ہے، کبھی تھکتا نہیں، کبھی جھکتا نہیں، اور کبھی ڈرتا نہیں۔
جھپٹنا، پلٹنا" کا "ہمیشہ حرکت میں رہنا، محنت کرنا، موقع کو پہچاننا، اور مشکل حالات میں بھی ہمت نہ ہارنا۔ مطلب ہے
یہی جذبہ ہمارے فوجی جوانوں میں بھی موجود ہے۔ جب بھی وطنِ عزیز پر خطرہ آیا، ہماری بہادر افواج نے اقبالؒ کے شاہین بن کر دشمن کا مقابلہ کیا۔
پاک—بھارت جنگوں میں ہمارے جوانوں نے اپنی جانیں قربان کر کے دنیا کو دکھا دیا کہ ایمان والے کبھی شکست نہیں کھاتے۔
انہوں نے دشمن کو یہ پیغام دیا کہ یہ قوم زندہ ہے، اور ہمیشہ زندہ رہے گی۔
ہمارے **پاکستانی جنگی طیارے** بھی اقبالؒ کے شاہینوں کی مانند ہیں جو آسمان کی بلندیوں پر اڑ کر وطن کا پہرہ دیتے ہیں۔
جب دشمن نے حملہ کیا، تو ان شاہینوں نے بجلی کی طرح جھپٹ کر، پلٹ کر، فضاؤں میں اپنی بہادری کی تاریخ رقم کی۔
یہ طیارے محض مشین نہیں، بلکہ ایمان، غیرت، اور حب الوطنی کے پروں پر اُڑنے والے شاہین ہیں۔ ان کی

گرج سن کر دشمن کے دل دہل جاتے ہیں، اور آسمان "پاکستان زندہ باد" کے نعروں سے گونج اُٹھتا ہے۔ یہی وہ جذبہ ہے جو اقبالؒ نے اپنے شعر میں بیان کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ مؤمن کبھی ساکت نہیں رہتا، وہ ہمیشہ حرکت، محنت، اور ایمان کے ساتھ جیتا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے اندر شاہین جیسا حوصلہ پیدا کریں، علم حاصل کریں، محنت کریں، اور اپنے ملک کی خدمت ایمان کے ساتھ کریں۔ **تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا،** **ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں۔** آخر میں، میں صرف اتنا کہوں گا کہ ہم اقبالؒ کے شاہین ہیں، ہماری پرواز ایمان کی، ہماری طاقت توحید کی، اور ہمارا مقصد پاکستان کی سربلندی ہے۔ **پاکستان زندہ باد** **اسلام پائندہ باد**	